

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

فہرست

زچگی کا عمل

- 2 زچگی کا عمل کیا ہے؟
- 3 زچگی کی علامات
- 4 زچگی کی متحرک سطحیں
- 7 بچے کو جنم دینے کے بعد اپنی دیکھ بھال کرنا
- 8 پیدائش کا عمل جس میں مدد فراہم کی گئی ہو

زچگی کے عمل سے نپٹنا

- 13 زچگی کے عمل سے گزرتے ہوئے اپنی مدد کرنا
- گھر کیا کچھ کیا جائے
- زچگی کے لیے سانس لینے کے انداز
- زچگی کے عمل کے دوران پرسکون کیفیت
- 14 زچگی کے دوران مدد
- 14 متبادل علاجات
- مالش

- ایروما تھیراپی خشبوؤں سے علاج

- 15 درد سے آرام کے لیے پانی
- 15 درد سے آرام کا آلہ - ٹی ای این ایس
- 17 ہسپتال کیسے مدد کر سکتا ہے
- گیس اور ہوا (اینٹونوکس)
- پیٹھی ڈائن اور ڈایامورفین
- آبی ڈیورل

مزید معلومات

- 20 مزید معلومات کہاں سے حاصل کریں
- 20 رابطہ تفصیلات
- 20 مفید ویب سائٹس

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

والدین بننے کے بارے میں جاننے کا عمل پرجوش ہو سکتا ہے مگر تھوڑا بہت پریشان کن بھی ہوتا ہے۔ ایسا محسوس کرنا ایک عام سی بات ہوتی ہے مگر بہت سی چیزیں ہوتی ہیں جن کے بارے میں آپ کو اپنے آپ کو تیار کرنے کے لیے سوچنا ہوتا ہے۔ یہ کتابچہ آپ کو زچگی کے عمل کے لیے تیار کرنے کے ضمن میں مدد دے گا اور یہ بتائے گا کہ اس عمل میں کیا ہوگا اور آپ کو درد سے آرام کے دستیاب طریقوں کے بارے میں معلومات دے گا۔

بہت سی خواتین کے پاس جو وقت ہوتا ہے اسکو یہ بچے کو جنم دینے سے متعلق جاننے میں صرف کرتی ہیں تاکہ وہ اس مسئلے سے نپٹنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں؛ ہمیں امید ہے کہ ہم آپ کی چائنسز یعنی انتخابات اور دیکھ بھال کے ضمن میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔

آپ کے انفرادی حالات پر انحصار کرتے ہوئے، اس کتابچے میں دیئے گئے مشورہ سے ممکن ہے آپ کی دیکھ بھال تھوڑی سی مختلف ہو۔ منصوبے میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں آپ کی ہیلتھ ٹیم مکمل طور پر آپ کو مطلع کرے گی اور آپ کی خواہشات کو ہمیشہ زیر غور لایا جائے گا۔

زچگی

زچگی کیا ہے؟

زچگی ایک ایسا عمل ہے جس میں آپ کو پیٹ میں درد ہوتا ہے، آپ کا پانی نکلتا ہے اور ممکن آپ کو اس کا اظہار ہو۔ ان تمام چیزوں پر وقت لگتا ہے اور ممکن ہے حمل کے 37 ہفتوں کے بعد یہ شروع ہوں۔

کچھ اوتوں کے دوران کچھ اوتوں کے درمیان

بچہ دانی

بچہ دانی

--	--

خواتین کو جو درد ہوتا ہے وہ مختلف ہوتا ہے اور اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ کس طرح آپ کا جسم درد کو برداشت کرتا ہے۔ بعض اوقات زچگی کے عمل کے لیے تیاری میں، جو کچھ ہوتا ہے اور آپ کے پاس جو آپشنز ہوتے ہیں ان کے سمجھنے کے ذریعے، مدد مل سکتی ہے۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

زچگی کے عمل کی علامات

یہ خواتین کے حساب سے مختلف ہوتی ہیں عام طور پر 1 سے 3 علامات آپ میں پیدا ہوں گی:

- 'اظہار' - رطوبت خارج ہوتی ہے جس میں خون شامل ہوسکتا ہے، یہ ایک دم شروع ہوسکتی ہے یا کچھ دنوں سے ہوسکتی ہے۔
- پانی کا اخراج - یہ پانی کا ایک تھیلہ ہوتا ہے جو آپ کے بچے کی بچہ دانی میں حفاظت کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ قطرہ کی شکل میں نکلتا ہے اور بعض اوقات اچانک پھوٹ پڑتا ہے۔ حمل کے دوران آپ کا پانی کسی بھی وقت خارج ہوسکتا ہے، تاہم اسکا زیادہ امکان زچگی کے دوران ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہوتو جگہ پر پیڈ رکھیں اور مزید مشورہ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
- کنٹریکشنز یعنی کچھاوٹیں - بچہ دانی کے پٹھوں کا ایک رفتار سے کچھنا اور ڈھیلا پڑنے کے عمل کو کنٹریکشنز کہتے ہیں۔ یہ بچہ دانی کو زچگی کے عمل کے لیے تیار کرتے ہیں اور زچگی کے دوران بچے کو پیدائش والی نالی میں دھکیلنے میں مدد کرتے ہیں۔ زچگی سے قبل یہ بغیر درد کے ہوسکتے ہیں اور ان کو بچہ دانی کے پٹھوں کا بغیر درد کے کچھاؤ یا کھینچنے کا عمل کہا جاسکتا ہے۔ جب زچگی کا عمل شروع ہوتا ہے وہ اکثر دردناک ہوتے ہیں اور باقاعدہ بن جاتے ہیں؛ کچھ خواتین انہیں 'ماہواری کے دوران ہونے والے درد سے کہیں زیادہ درد' کے طور پر بیان کرتی ہیں۔ زیادہ تر خواتین گہر میں ابتدائی طور پر، آگے پیچھے حرکت کرنے، پیڑو کی ورزش کرنے یا گرم غسل کرنے کے ذریعے آرام حاصل کرسکتی ہیں۔

زچگی کا خفیہ دورانیہ

یہ وہ عرصہ ہوتا ہے قبل اس کہ آپ 4 سی ایم ایس تک کھل جائیں۔ آپ نے غالباً 'اظہار' کا تجربہ کیا ہوگا اور یہاں تک کہ کنٹریکشنز کا سامنا بھی کیا ہوگا جو کہ ممکن ہے باقاعدگی سے ہوں، مگر ان کے سخت ہونے یا واقع ہونے کی رفتار بہت مختلف ہوسکتی ہے۔ ممکن ہے آپ کو بول و براز کرنے کے لیے باقاعدگی سے ٹائیلٹ میں جانا پڑے اور ممکن ہے آپ ایسا محسوس کریں کہ آپکی رطوبت خارج ہورہی ہے جو کہ اندام نہانی میں سے زیادہ اخراج ہوتی ہے اور یہ اس وقت ایک عام سی بات ہوتی ہے۔

یہ دور خواتین کو ہسپتال میں بہت جلدی آنے کا سبب بنتا ہے اور ممکن ہے معائنہ کے بعد اس سے انکو مایوسی ہو کہ ابھی انکی اندام نہانی کی نالی میں زیادہ پھیلاؤ نہیں آیا۔

اس مسئلہ سے نپٹنے کے لیے ترکیبیں

غالباً آگے پیچھے حرکت کرنے، فلم دیکھنے، گرم غسل کرنے، یا تھوڑی دیر آرام کرنے کے قابل ہوں گی۔ جتنا زیادہ آپ آرام کرسکتی ہوں کریں۔ بہت سے سنیکس کھائیں، بشرطیکہ آپ کا دل خراب نہ ہورہا ہو۔ ممکن ہے آپ اپنی ٹی ای این ایس یونٹ کو اس عمل سے نپٹنے کے لیے مدد کے لیے کہنا پسند کریں۔ (مزید مشورہ کے لیے صفحہ 18 ملاحظہ کریں)۔

مجھے کب ہسپتال آنا چاہیے؟

زیادہ تر خواتین اس بات پر پریشان ہوتی ہیں کہ وہ کب ہسپتال آئیں۔ قبل اس سے کہ آپ ہسپتال آئیں ڈیلیوری سوئیٹ یا سیرینیٹی سوئیٹ فون کریں اور ہم آپ کو مشورہ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کا پانی خارج ہوں، آپ کا کسی قسم کا خون نکلے، آپ باقاعدگی سے کچھاؤ کے عمل سے گزر رہے ہوں یا آپ پریشان ہوں تو ہمیں آپ کو فون کرنا چاہیے۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

زچگی کے عمل کے متحرک درجے

پہلا درجہ

زچگی کا پہلا دور عام طور پر طویل ہوتا ہے، خصوصی طور پر اگر یہ آپ کا پہلا بچہ ہو۔ اس حصے کی زچگی اس وقت شروع ہوتی ہے جب آپ کی اندام نہانی کی گردن 4 سی ایم ایس تک پھیل جانے کی تصدیق ہو جائے اور آپ کو باقاعدگی سے پٹھوں کی کچھاوٹ پورپی ہو۔ یہ عمل اس وقت جاری رہتا ہے جب تک آپ کی اندام نہانی کا پھیلاؤ 10 سی ایم ایس تک نہیں ہوجاتا اور پٹھوں کے کچھاؤ کا عمل بہت سخت نہیں ہوتا اور وہ اگٹھے بند نہیں ہوتے، عام طور پر ہر 2 منٹ اور یہ 60 سے 90 سیکنڈز تک رہیں۔

اس سطح کے دوران سیدھا اوپر رہنا اور اس موقع پر کچھاوٹ کے عمل کے دوران آگے پیچھے حرکت کرنا بہت بہتر ہوتا ہے کیونکہ یہ عمل اندام نہانی کو بہتر طریقے سے کچھنے میں مدد کرتا ہے اور اندام نہانی کی گردن کی طرف بچے کو دھکیلنے میں مدد دیتا ہے۔

منتقلی کا عمل

جب زچگی کا پہلا دور اختتام پذیر ہوتا ہے تو کچھاوٹ کا عمل سخت اور تواتر کے ساتھ ہوگا اور آپ کی اندام نہانی تقریباً مکمل طور پر کھل جائے گی۔ اس وقت تک ممکن ہے آپ تھکاوٹ محسوس کریں، آپکی آنکھوں میں آنسو آئیں اور اس عمل کو چھوڑنا چاہیں، بعض خواتین اس وجہ سے بہت غصہ میں آ جاتی ہیں۔ ممکن ہے آپ کا نینا شروع کریں یا آپ کا جی متلائے۔ اب آخری مرحلے کی تکمیل کے لیے آپ کو بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہوگی۔ آپکی مٹوائف یعنی دائی آپ کی مدد کریں گی۔

اگرچہ ممکن ہے آپکی اندام نہانی میں 10 سی ایم ایس تک پھیلاؤ آئے مگر بچے کا سر کچھ اس انداز سے حرکت کرے گا جو آپ کو اسے آسانی سے باہر لانے میں مدد دے گا۔ اگر آپ زور سے چلانا چاہیں یا آپ اپنے نچلے حصے پر دباؤ محسوس کریں تو اپنے سانس لینے کے عمل پر توجہ دینا جاری رکھیں تاکہ آپ کچھاوٹ کے عمل سے گزر سکیں۔ اس زچگی کا عمل 1 گھنٹے تک ہو سکتا ہے۔

اندام نہانی

جب آپکی اندام نہانی 10 سی ایم ایس تک کھل جائے تو آپ میں قابو نہ کر سکنے والی دھکیلنے کی قوت آسکتی ہے

--	--

دوسرا مرحلہ

اب کچھاوٹ کا عمل شدید ہوتا ہے اور آپ کے لیے سیدھی اوپر والی حالت میں ہوتے ہوئے بچے کو باہر دھکیلنا آسان ہوگا۔ کچھ خواتین کے لیے یہ مددگار ہوتا ہے کہ وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہوجائیں اور کرسی کی پچھلی سمت کو پکڑ لیں۔ کچھ کواکڑوں بیٹھنے سے مدد ملتی ہے، یہ آپ پر منحصر ہے۔

اس مرحلے پر آپ اپنی مقعد پر دباؤ محسوس کر سکتی ہیں اور ممکن ہے آپ کا بول و براز نکل (بڑا پیشاب) نکل جائے۔ شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کافی عام سی بات ہے اور آپ کی مٹوائف اس چیز کی عادی ہوں گی۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

جب آپ کے اندر دھکیلنے کی قوت پیدا ہوگی تو آپ محسوس کریں گی کہ بچے کا سر آہستگی کے ساتھ پیدائشی راستے سے باہر نکل رہا ہے۔ تصور کریں کہ آپ ٹائلٹ پر بیٹھی ہوئی ہیں اور یہ چیز آپ کو توجہ دے گی کہ آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

جب آپ زور لگائیں گی تو آخر کار آپ اپنے بچے کے سر کو اپنی اندام نہانی میں محسوس کریں گی۔ تھوڑی دیر کے لیے جب کھچاؤ کا عمل ختم ہو تو ممکن ہے یہ پیچھے کی طرف پھسل جائے۔ آخر کار اگرچہ سر اسی جگہ پر رہے گا اور آپ کو ڈنگ لگنے یا جلنے کی کیفیت محسوس ہوگی کیونکہ سر آپ کی اندام نہانی کو پھیلانا شروع کرے گا۔

بچہ دانی بچہ



سر کی کھوپڑی نافی ہڈی

خوفزدہ نہ ہوں کچھ خواتین اس موقع پر خوفزدہ ہو جاتی ہیں مگر مڈوائف کی بات سنیں اور وہ آپ کی رہنمائی کریں گی، وہ بتائیں گی کہ کب سانس لینا ہے اور زیادہ زور نہیں لگانا۔ یہ عمل بچے کو باہر نکلنے میں مدد دے سکتا ہے اور آپ کو نقصان سے بچا سکتا ہے۔

اگر بچہ پریشان ہو تو ممکن ہے مڈوائف ایک چھوٹا سا چیرا لگائیں تاکہ بچے کو باہر آنے میں مدد ملے۔ اگر آپ کو چیرا لگانے کی ضرورت ہوئی تو متعلقہ جگہ کو سُن کرنے کے لیے آپ کو جگہ سُن کرنے والا ٹیکہ لگایا جائے گا۔ اگر آپ کو چیرا لگایا گیا اس مرحلے کے دوران جگہ پھٹی تو بعد ازاں مڈوائف وہاں پر ٹانگے لگادے گی اور اس سے قبل آپ کو جگہ سُن کرنے والا ٹیکہ لگایا جائے گا۔ کچھ خواتین کو بچہ جنم دینے کے عمل میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے جب انہیں بچے کو باہر دھکیلنے میں مشکل پیش آ رہی ہو۔ اس عمل کو اعانت شدہ پیدائش کا نام دیا جاتا ہے (مزید معلومات کے لیے صفحہ 11 ملاحظہ کریں)۔

عجان سے متعلقہ نقصان، یا فرج شگافی کے بعد علاج کے متعلق اگر آپ کو مزید معلومات کی ضرورت ہو تو براہ مہربانی ہمارے معلوماتی کتابچے 'عجان سے متعلقہ نقصانات یعنی پیرینٹل ٹیئرز' کو ملاحظہ کریں۔

جب آپ کابچہ پیدا ہو

جب ایک دفعہ آپ کابچہ پیدا ہو جاتا جاتی ہے تو آپ کی اس ساری سخت محنت کے بعد اسے فوری طور پر آپ کو دیا جائے گا تاکہ آپ اس کو اپنے قریب رکھتے ہوئے اپنے ساتھ لگائیں۔ ہم تمام والدین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنے نئے پیدا شدہ بچے کو اپنے پیٹ پر لٹائیں۔ یہ عمل آپ اور آپ کے بچے کے درمیان رشتہ کو قائم کرے گا، آپ کے بچے کو سکون دے گا اور آپ کی چھاتیوں میں دودھ کی افزائش کا سبب بنے گا۔ اگر آپ ترجیح دیں تو آپ کے بچے کو آپ کو دینے سے قبل کمبل میں لپیٹا جاسکتا ہے۔

آپ کے بچے کی ناف کی آنت کو والدین یا مڈوائف کاٹ سکتی ہیں اس کا فیصلہ آپ کر سکتی ہیں۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

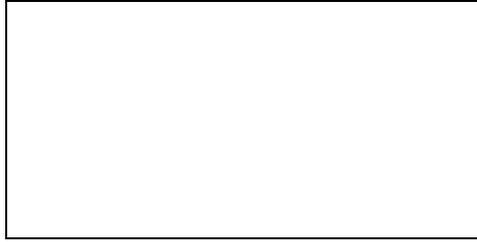
خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

تیسرا مرحلہ

تیسرے مرحلے میں آپ آنول کی ترسیل کرتی ہیں یہ بچے کی زندگی کے ضمن میں مدد کرنے والا نظام ہوتا ہے جس نے آپ کے بچے کو غذا مہیا کی ہوتی ہے اور فضلہ کو باہر نکالا ہوتا ہے اور اس نے آپ کے اندر نشوونما پائی ہوتی ہے۔ اس مرحلے کے دوران آپ اپنے بچے کو پکڑ کر رکھ سکتی ہیں۔ آپ کو سوچنا چاہیے کہ آپ کس طرح چاہیں گی کہ مڈوائف اس تیسرے مرحلے کو نپٹائیں۔

آنول



تیسرا فطرتی مرحلہ

بچے کی پیدائش کے بعد، کچھ منٹوں کے بعد کچھاٹ کا عمل دوبارہ شروع ہوتا ہے مگر اس کی شدت کم ہوتی ہے۔ کچھاٹ کا یہ عمل آنول کو بچہ دانی کی دیوار سے علیحدہ کرنے اور پیدائشی نال کی تہ میں پھینکنے کا سبب بنتا ہے۔ غالباً آپ محسوس کریں گی کہ آپ زور لگانا چاہتی ہیں۔ آنول پانی کے خالی تھیلوں کی جھلیوں کے ہمراہ نیچے آئے گا اور آپ کی اندام نہانی کے راستے باہر نکل آئے گا۔ فطری طریقے کے ذریعے آنول کے اخراج کا عمل پانچ سے 15 منٹ تک وقت لے سکتا ہے مگر اس پر ایک گھنٹہ تک وقت لگ سکتا ہے۔

تیسرے فطرتی مرحلے کے فوائد

- آپکوٹیکہ/ ادویات نہیں دی جاتی۔
- پیدائش کے بعد خون کے نقصان کا عمل جلدی رُک جاتا ہے۔
- چھاتیوں کے دودھ کے ذریعے ادویات بچے تک نہیں جاتی۔

تیسرے فطرتی مرحلے کے نقصانات/ خطرات

- اس عمل پر 1 گھنٹہ تک لگ سکتا ہے۔
- ابتدا میں زیادہ خون ضائع ہوتا ہے۔

نپٹایا گیا تیسرا مرحلہ

اگر آپ کچھاٹ کے عمل کو زیادہ تیزی اور سختی سے نپٹانے کے لیے ٹیکہ لگوانا چاہتی ہوں تو مڈوائف آپکو یہ آپکی ٹانگ میں اس وقت لگانیں گی جب بچے کا سر باہر نکل رہا ہوگا۔ پھر نرمی سے مڈوائف نال کو کھینچے گی اور جب آنول آگے آئے گا تو یہ اس کو پکڑ لے گی۔ عام طور پر یہ عمل 15 منٹ میں مکمل ہوجائے گا۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

نپٹائے گئے تیسرے مرحلے کے فوائد

- خون کے ضائع ہونے کے فوری خطرے میں آپ کے لیے کمی واقع ہوگی۔
- زیادہ خون کے ضائع ہونے اور خون کی کمی کا کم خطرہ ہوتا ہے۔
- بعض اوقات یہ عمل بہت جلد ہوتا ہے (15-5 منٹ)۔
- ابتدا میں کم خون ضائع ہوتا ہے۔

نپٹائے گئے تیسرے مرحلے کے خطرات/ نقصانات

- جی متلانے، الٹیاں آنے اور خون کے دباؤ کا بلندہ ہونے کا آپ کو زیادہ خطرہ ہوگا (سٹو میٹرین دوا کی وجہ سے)۔
- آپ کو ٹیکے کی ضرورت ہوگی۔
- پیدائش کے بعد خون کے ضائع ہونے کا عمل لمبا ہوتا ہے۔
- اگر آپ اپنا دودھ پلانیں تو ممکن ہے بچے کو تھوڑا سا یرقان ہو مگر یہ بچے کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتا۔

فعلیاتی یا انتظام کردہ تیسرے مرحلے میں ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ نال کو کلیمپ کرنے یعنی شکنجے میں کسے کا عمل دیر سے کروائیں (نال سے خون فطری طور پر نکل کر اسے خالی کرتا ہے) قبل اس سے کہ اسے بچے سے علیحدہ کیا جائے۔ یہ عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آپ کا بچہ خون کا آخری قطرہ تک حاصل کرے اور اگر بچے کے ساتھ کوئی مسئلہ ہوا تو ہم اس کو حل کریں گے۔

آگے کیا ہوگا؟

ایک دفعہ جب تیسرا مرحلہ مکمل ہو جائے گا تو آپ کو آرام دہ حالت میں لایا جائے گا اور آپ کو کچھ ریفریشنٹس یعنی ہلکی پھلی کھانے کی چیزیں دی جائیں گی۔ پھر آپ کو وارڈ میں منتقل کرنے سے قبل اپنے بچے کے ساتھ رہنے کے لیے وقت دیا جائے گا۔

اندام نہانی کے ذریعے پیدائش کے عمل کے بعد اپنی دیکھ بھال کرنا

آپ کے بچے کی پیدائش کے بعد یہ ضروری ہے کہ درج ذیل اقدامات کے ذریعے آپ اپنی دیکھ بھال کرنے کے عمل کو جاری رکھیں:

- صحت مند غذا کھائیں، خاص طور پر جب آپ اپنا دودھ بچے کو پلاتی ہوں۔
- ذاتی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اپنی دیکھ بھال کریں، خاص طور پر اگر آپ کو ٹانگے یا رگڑیں لگی ہوں کیونکہ اگر آپ ان کو صاف نہ کریں تو ان میں جراثیم داخل ہو سکتے ہیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ ہر روز دھوئیں اور اپنی عجان صاف رکھیں۔ اگر پھٹی جگہ کو مرمت کرنے کے لیے آپ کو ٹانگے لگائیں گئے ہوں تو براہ کرم ہمارے پیرینٹل ٹیئر زلیف آئیٹ کو مزید مشورہ کے لیے ملاحظہ کریں۔
- باقاعدگی سے آرام کریں۔
- کچھ دیر کے بعد اپنے بچے کے ساتھ باقاعدگی سے ہر روز چہل قدمی کیا کریں تاکہ آپ آہستہ آہستہ ورزش کی طرف واپس لوٹ سکیں۔
- اگر بچے کی پیدائش کے بعد اپنے جسم یا جذبات کے متعلق آپ کے کسی قسم کے خدشات ہوں تو یہ ضروری ہے کہ آپ ان کے بارے میں پوسٹ نینٹل معائنہ کے دوران اپنی مڈوائف یا اپنے جی پی سے بات کریں۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

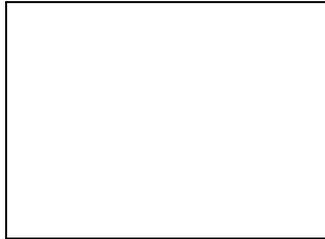
اعانت شدہ پیدائشی عمل

بعض اوقات پیدائشی مقام پر بچے کا انداز ایسا ہوتا ہے کہ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ خاتون کے لیے اپنے بچے کو باہر نکالنے میں مشکل ہوتی ہے۔ 5 میں سے ایک خاتون کو بچے کے جنم دینے کے عمل میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے (اعانت شدہ پیدائشی عمل)، اس ضمن میں یا تو بچے کو باہر نکالنے کے لیے آلہ استعمال کیا جاتا ہے یا پھر جراحی کی چمٹی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اگر ماں یا اسکے بچے کو خطرہ درپیش ہو تو اعانت شدہ طریقہ کی پیش کش کی جاتی ہے۔ یہ عمل صرف ڈیلیوری سوئیٹ کے اندر سرانجام دیا جاسکتا ہے اس لیے اگر آپ سیرینٹی برتھ سینٹر یا آپ گھر پر ہیں تو آپ کو ڈیلیوری سوئیٹ میں منتقل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

وینٹاؤس یعنی آلہ کے ذریعے جنم دینے کا عمل

وینٹاؤس ایک ویکوئم آلہ ہوتا ہے جو کہ بچے کی پیدائش کے سلسلے میں مدد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جب زچگی کے عمل میں پیشرفت نہ ہو رہی ہو۔ آپکی بچہ دانی لازمی طور پر مکمل طور پر کھلی ہوئی ہونی چاہیے، بچے کے سر کا معاملہ ہوتا ہے، اور مناسب طور پر اس عمل کو سرانجام دینے کے لیے یہ ضروری ہے کہ بچے کے سر کی صحیح پوزیشن واضح ہو۔ آپ کو درد سے آرام اور جگہ کو سُن کرنے کی دوائی دی جائے گی قبل اس سے کہ اس عمل کی ابتدا ہو۔

ویکیوئم کی مدد سے پیدائش



1. آپ کی ٹانگوں کو اوپر اٹھایا جائے گا اور نیچے ٹیک دی جائے گی تاکہ ڈاکٹر واضح طور پر دیکھ سکے۔
2. آپکی اندام نہانی کے اردگرد کی جگہ پھر صاف کی جائے گی اور چھوٹی ٹیوب آپکے مٹانے میں اسکو خالی کرنے کے لیے ڈالی جائے گی اگر اس میں پیشاب ہو۔
3. پھر ڈاکٹر بچے کے سر کی پوزیشن کو جاننے کے لیے اندرونی معائنہ کرے گا۔
4. ڈاکٹر بچے کے سر کے اوپر سکشن کُپ لگانے گا اور اسے سکشن پمپ کے ساتھ جوڑے گا۔
5. جب ڈاکٹر مطمئن ہوں گے اور کب اپنی جگہ پر لگایا جا چکا ہوگا تو وہ آپ کو زور لگانے کے لیے کہیں گے تاکہ بچے کو باہر نکلنے میں مدد مل سکے۔

اگر کب لگانے یا بچے کے سر کی پوزیشن کے ضمن میں کسی قسم کی مشکل ہوئی تو ممکن ہے ڈاکٹر فیصلہ کریں کہ اس طریقہ کی بجائے چمٹی والا طریقہ اختیار کیا جائے۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

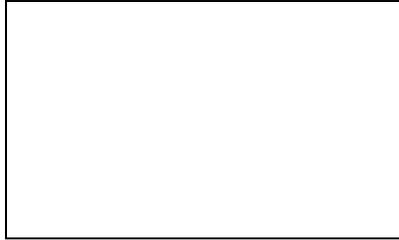
وینٹاؤس یعنی آلہ کے ذریعے پیدائشی عمل کے فوائد

- عجان کو جراحی چمٹی کی بہ نسبت کم نقصان ہوتا ہے۔
- اس سے اندرونی طور پر تھوڑی سی خراش آتی ہے۔
- آپ کو پھر بھی بچے کی پیدائش کے لیے زور لگانا پڑتا ہے۔
- کسی قسم کی سُن کرنے کی دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- چمٹی کے ساتھ کیے گئے عمل کی بہ نسبت آپ کے بچے پر کم نشان/ خراشیں آئیں گی۔

جراحی چمٹی کے ذریعے ہونے والا پیدائشی عمل

جراحی چمٹی کے ذریعے عمل اس وقت اختیار کیا جاتا ہے جب وینٹاؤس کے ذریعے عمل کرنا ممکن نہ ہو۔ اگر کچھ دیر تک زور لگانے کے بعد بچے کی پیدائش کے عمل کے دوران آپ مشکل سے دو چار ہوں تو پھر فورسپیس یعنی جراحی چمٹی کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ بچے کی پوزیشن ہو سکتی ہے۔ جراحی چمٹیاں خصوصی طور پر تیار کردہ فولادی خم دار ہوتی ہیں جو کہ بچے کے سر کے ارد گرد لگ سکتی ہیں اور ان کا شکر بن جاتا ہے تاکہ وہ پھسل نہ سکیں۔ بعض لوگ انہیں سلاد پیش کرنے کے لیے استعمال ہونے والے لوبے کے چمٹوں کا نام دیتے ہیں۔ اس عمل کو شروع کرنے سے قبل آپ کو درد سے آرام کی دوا دی جائے گی۔

جراحی چمٹیوں کے ذریعے اعانت شدہ پیدائشی عمل



1. آپ کی ٹانگوں کو اوپر اٹھایا جائے گا اور نیچے ٹیک دی جائے گی تاکہ ڈاکٹر واضح طور پر دیکھ سکے۔
2. آپ کی اندام نہانی کے ارد گرد کی جگہ پھر صاف کی جائے گی اور چھوٹی ٹیوب آپ کے مٹانے میں اسکو خالی کرنے کے لیے ڈالی جائے گی اگر اس میں پیشاب ہوا۔
3. پھر ڈاکٹر بچے کے سر کی پوزیشن کو جاننے کے لیے اندرونی معائنہ کرے گا۔
4. ڈاکٹر بچے کے سر کے اوپر سکشن کُپ لگائے گا اور اسے سکشن پمپ کے ساتھ جوڑے گا۔
5. جب ڈاکٹر مطمئن ہوں گے اور چمٹیوں کو اپنی جگہ پر لگایا جا چکا ہوگا تو وہ آپ کو زور لگانے کے لیے کہیں گے اور اسی وقت وہ بھی کھینچیں گی اور آپ کا بچہ باہر نکل آئے گا۔

اگر چمٹیاں لگانے کے ضمن میں کسی قسم کی مشکل ہوئی یا ڈاکٹر کے خیال میں وہ یہ طریقہ اختیار نہیں کر سکتے تو پھر آپریشن کا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

فورسیس یعنی چمٹیوں کے ذریعے پیدائشی عمل کے فوائد

- اسکے باوجود آپکو بچے کو جنم دینے کے لیے زور لگانے کی ضرورت پڑے گی۔
 - اس کے ذریعے سے آپریشن سے بچا جاسکتا ہے اور آپریشن کی بہ نسبت اس عمل کے ذریعے صحت کی بحالی بہتر ہے۔
 - آپریشن کی بہ نسبت اس عمل کی وجہ سے آپکو ہسپتال میں کم وقت ٹھہرنا پڑے گا۔
- ان میں سے کسی بھی طریقے پر عمل کرنے کے لیے آپ سے رضامندی حاصل کی جائے گی قبل اس سے کہ ڈاکٹر بچے کی پیدائش کے سلسلے میں یہ عمل شروع کریں اور قبل اس سے کہ آپ اپنی رضامندی دیں آپکو تمام خطرات کے بارے میں بتایا جائے گا۔

وینٹاؤس یا فورسیس کے طریقے کے ذریعے پیدائشی عمل سے متعلقہ خطرات

آپکو پیش آنے والے خطرات

- اندام نہانی، بچہ دانی اور زیریں حصہ پر سوجن اور خراشیں: یہ عام طور پر چند دنوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر فارسیس یعنی چمٹیوں کی بہ نسبت سکشن آلہ کے ذریعے کیے گئے عمل کے ساتھ کم ہوتا ہے۔
- پیشاب کرنے/پیشاب کوروکنے سے متعلقہ مسائل: یہ کافی عام نوعیت کے مسائل ہیں اور عام طور پر جلد ہی حل ہو جاتے ہیں۔ انکے بارے میں آپکی مڈوائف آپ سے بات چیت کریں گی اور اگر کسی قسم کے خدشات ہوئے تو خصوصی خدمات کی طرف آپ کو بھیجیں گی۔
- عجان سے متعلقہ ٹوٹ پھوٹ: 100 خواتین میں سے 4-1 وینٹاؤس کے عمل والی اور چمٹیوں یعنی فارسیس کے عمل والی 100 خواتین میں سے 8-12 خواتین کو تیسرے یا چوتھے درجے کی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے جس کی مرمت ڈاکٹر کر دیں گے۔
- بچہ دانی یا اندام نہانی کا نقصان: 100 خواتین میں سے 10 میں سے 1 وینٹاؤس کے عمل والی خاتون کو اور چمٹیوں یعنی فارسیس کے عمل والی 5 خواتین میں سے 1 کو اس چیز کی مرمت کی ضرورت پڑے گی۔
- پوسٹ پارٹم بيمرج (زیادہ خون کا بہنا): 100 خواتین میں سے 4-1 کو یہ مسئلہ درپیش ہوگا اور انہیں اضافی خون لگوانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- فرج شگافی کے عمل کی ضرورت: یہ ایک چیرا ہوتا ہے جو کہ مقعد اور اندام نہانی کے درمیان جلد پر لگایا جاتا ہے۔ 10 خواتین میں سے 506 وینٹاؤس کے عمل والی خواتین کو اور چمٹیوں یعنی فارسیس کے عمل والی 10 خواتین میں سے 9 کو اس پروسیجر کی ضرورت پڑے گی۔
- ناکامی: اس چیز کا خطرہ ہوتا ہے کہ ممکن ہے وینٹاؤس کے ذریعے سے کیا جانے والا پیدائش کا عمل کام نہ کرے اور فارسیس یا آپریشن کے عمل کی ممکن ہے ضرورت پڑے۔
- آپریشن کا طریقہ: اگر وینٹاؤس یا فارسیس پر مبنی دونوں طریقے استعمال کرنے میں کوئی مشکل پیش آرہی ہو تو پھر آپریشن کے طریقہ سے بچے کی پیدائش کروائی جاسکتی ہے۔
- کندھے کے سبب پیدائش کے عمل میں مشکل: یہ اس وقت ہوتا ہے جب بچے کے کندھے پیدائش سے متعلقہ بہترین حالت پر نہ مڑیں اور مڈوائف/ڈاکٹر کو بچے کو باہر لانے کے لیے کچھ حرکات کرنی پڑیں۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

بچے کو پیش آنے والے خطرات

اگر ان مسائل میں سے کوئی بھی پیش آئے یا اس کی توقع کی جارہی ہو، تو بچے کا جائزہ مڈوائف یا نیونینل ڈاکٹر (اگر ضرورت ہوئی) لے گا اور اگر ضروری ہو تو اس کا علاج کیا جائے گا۔ اگر بچے کو علاج کی ضرورت نہ ہوئی تو آپ کی مڈوائف اور ڈاکٹر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آپ کو بتایا جائے کہ ان کے اثرات سے کیسے نپٹا جاسکتا ہے۔

- **خراشین، سوجن اور چیرے:** وینٹاؤس اور فارسیپس کے ذریعے بچے کی پیدائش کے دوران یہ کافی عام ہوتے ہیں، تقریباً 10 بچوں میں سے کسی 1 کو ایسا ہوسکتا ہے۔ فارسیپس کے ذریعے پیدا ہونے والے بچے کے چہرے پر غالباً نشان یا خراشیں اس مقام پر ہوں گی جہاں ان چمٹیوں کو لگایا گیا تھا۔
- **چگنون (سرپرکپ لگانے کے نشانات):** وینٹاؤس کے عمل کے ذریعے پیدا ہونے والے 10 بچوں میں سے 1 کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔ یہ عارضی ہوتے ہیں اور جلد ہی ان کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔
- **سیفل بانماٹوما:** کھوپڑی کے نیچے سے خون کے لیے جانے کی وجہ سے سوجن جو کہ جلدی ختم نہیں ہوتی۔ ہر 100 بچوں میں سے 1-12 بچوں کو یہ ہوتی ہے اور عام طور پر بچے کو طویل مدتی نقصان نہیں پہنچاتی۔ اس سوجن کے ختم ہونے کے لیے 6-8 ہفتے لگ سکتے ہیں۔
- **بچے کی آنکھوں کے پیچھے خراشیں آنا (ریٹینل بمرج یعنی پردہ بصارت میں جریان خون):** ہر 100 بچوں میں سے 17-38 بچے اس چیز سے متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس وجہ سے ممکن ہے بچے کو یرقان ہوجائے۔
- **چہرے کی رگ کا بیکار ہونا:** چہرے کے اردگرد کی رگ کو نقصان پہنچنے یا اس پر سوجن آنے کی وجہ سے یہ مسئلہ پیش آسکتا ہے اور 1000 بچوں میں سے کسی 1 بچے کو یہ ہوسکتا ہے۔
- **یرقان:** 100 بچوں میں سے 5-15 بچوں کو اس کے علاج کی ضرورت ہوگی۔ یرقان ایک مسئلہ ہے جو کہ بہت سے نئے بچوں کو متاثر کرسکتا ہے۔
- **کھوپڑی کا فریکچر یا کھوپڑی کے اندر نقصان:** 10,000 بچوں میں سے 5-15 بچوں کو یہ مسئلہ پیش آتے ہیں ان کا زیادہ امکان فارسیپس کے ذریعے ہونے والے بچوں میں ہوتا ہے کیونکہ بعض اوقات بچے کو باہر لانے کے لیے طاقت استعمال کرنی پڑتی ہے۔
- **سب گیلینل بانماٹوما:** یہ کھوپڑی اور سر کی ہڈی کے درمیانی جگہ میں بہنے والے خون کو کہنے ہیں اور یہ 1000 بچوں میں سے 3-6 کو ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر وینٹاؤس کے ذریعے پیدا ہونے والے بچوں میں ہوتا ہے اور اپنی طرف کھینچنے والی قوت کی وجہ سے یہ مسئلہ درپیش آسکتا ہے۔ بچے کے سر میں خراشیں آسکتی ہیں اور سوجن ہوسکتی ہے اور آہستہ آہستہ 72 گھنٹوں کے بعد بچہ زیادہ بیمار ہوجاتا ہے۔ بچہ کو ماحول میں ڈھلنے میں مشکل ہوسکتی ہے، اس کو کافی یرقان ہوسکتا ہے اور بچہ نہیں چاہے گا کہ اس کو غذا دی جائے۔

رضامندی

آپ کو ہمیشہ اس پروسیجر کے بارے میں مکمل طور پر بتایا جانا چاہیے اور قبل اس کے کہ ڈاکٹر وینٹاؤس یا فارسیپس میں سے کوئی طریقہ بھی بچے کی پیدائش کے لیے شروع کرے وہ آپ سے آپ کی رضامندی حاصل کریں گے۔ دونوں طریقے ماں کو بچے کی پیدائش میں مدد دینے کے لیے محفوظ خیال کیے جاتے ہیں تاہم مزید تفصیل کے ساتھ آپ ان کے بارے میں اپنی مڈوائف یا ڈاکٹر سے بات چیت کرسکتی ہیں۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

اعانت شدہ پیدائشی عمل کے دوران درد سے آرام کی دوائی

اعانت شدہ پیدائشی عمل کی ابتدا سے قبل آپ کو درد میں آرام کے لیے یا تو ایپی ڈیورل یا پھر پیوڈینٹل بلاک دی جائے گی۔ پیوڈینٹل بلاک ایک مقامی سن کرنے والا ٹیکہ ہوتا جو کہ ڈاکٹر کے ذریعے اندام نہانی کے ذریعے نچلی جانب لگایا جائے گا۔ شروع کرنے سے پہلے ڈاکٹر اس کے بارے میں آپ کو بتائیں گے۔ ایپی ڈیورل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 21 کو ملاحظہ کریں۔

ناگہانی صورت حال میں آپریشن

اگر اعانت شدہ پیدائشی عمل بذریعہ اندام نہانی سرانجام نہ دیا جاسکتا ہو یا ناکام ہو یا باجپے کے دل کی دھڑکن یا ماں کی حالت سے متعلق تشویش ہو تو ممکن ہے ناگہانی طور پر آپریشن کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اگر آپ کو ایمرجنسی آپریشن کی پیش کش کی گئی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو مٹوائف اور ڈاکٹر کے مطابق یہ بی آپکے اور آپکے بچے کے لیے محفوظ طریقہ ہے۔

ایمرجنسی میں آپریشن ایپی ڈیورل کے ساتھ کیا جاسکتا ہے اس طرح آپ ہوش میں ہوں گی اور آپ کا شریک حیات آپ کے ساتھ رہ سکے گا۔ کچھ ایسی صورتیں ہیں جن میں یہ آپریشن عمومی بے ہوش کی جانی والی دوائی کے تحت کرنا پڑتا ہے اس میں آپ سوجائیں گی؛ ایسی صورت میں آپ کے شریک حیات آپ کے ساتھ نہیں رہ سکیں گے۔

آپریشن سے متعلقہ مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی 'گیونگ برتھ بائی سی زیرین سیکشن یعنی آپریشن کے ذریعے بچے کو جنم دینا' نامی معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں جس میں اس عمل کے فوائد اور خطرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

اعانت شدہ پیدائشی عمل سے منسلک دیگر ممکنہ خطرات

پیدائش کا عمل بچے کے لیے ایک شدید صدمہ پر مشتمل تجربہ ہو سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں کچھ بچوں کو مسلسل مسائل درپیش رہتے ہیں۔ اگر آپکے بچے کو ماحول میں ڈھلنے یعنی سیٹلنگ یا غذا لینے میں مسائل درپیش ہوں تو ممکن ہے خصوصی دستی معالج سے ملاقات کرنا فائدہ مند ہو سکتا ہے کیونکہ کچھ صورتوں میں یہ عمل مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر مٹوائف اور ڈاکٹر کے خیال میں اعانت شدہ پیدائشی عمل یا ناگہانی آپریشن ضروری ہو اور آپ اس سے انکار کریں تو کیا خطرات پیش آسکتے ہیں؟

والدہ کے لیے درج ذیل خطرات ہوتے ہیں؛

- مٹانہ سے متعلقہ نقصان
- نافچے کی سطح پر چوٹ
- پیشاب پر قابو رکھنے کی صلاحیت میں کمزوری
- جنسی افعال کرنے سے متعلقہ مسائل کا سامنا
- عجان سے متعلق نقصان

سینڈویل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہسپتال این ایچ ایس

این ایچ ایس

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نیٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

بچے کو ہونے والے ممکنہ خطرات درج ذیل ہیں:

- بچے کا سر پیدائشی نال میں متصادم ہونا
- اگر بچہ بذریعہ بچہ دانی جنم دینے کے قابل نہیں ہوتا اور زچگی کے عمل میں تاخیر ہوتی ہے تو اس سے دماغ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
- آکسیجن کی کمی کی وجہ سے دماغی فالج ہو سکتا ہے

زچگی کے عمل سے نیٹنا

زچگی کے عمل کے ذریعے اپنے آپ کی مدد کرنا

بہت سی خواتین زچگی کے عمل سے متعلقہ مشکل سے خود نیٹ سکتی ہیں اگر انہیں صحیح طور پر پتہ ہو کہ اس عمل کے دوران کیا ہوتا ہے۔ اس کتابچے کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کے کسی قسم کے کوئی سوالات ہوں تو براہ مہربانی اپنی کمیونٹی مڈوائف سے بات کریں۔ اس کتابچے کی پشت والے صفحے پر حمل اور بچے کی پیدائش سے متعلقہ معلومات پر مبنی مفید ویب سائٹس کی فہرست بھی موجود ہے۔

گھر میں کیا کیا جائے

جب آپ زچگی کے ابتدائی مرحلے میں ہوں یا فطرتی مرحلے سے گزر رہی ہوں تو یہ بہتر ہوتا ہے کہ آپ اپنے گھر میں ہو۔ آپ درج ذیل اقدامات کر سکتی ہیں:

- اپنے نافچے کو ہلکا اور گھما سکتی ہیں
- پیدائشی عمل کے لیے برتھنگ بال یعنی گینڈ پر جھک سکتی ہیں
- نیم گرم پانی سے غسل کریں
- مالش کروائیں
- دو عدد پیراسیٹا مول لیں (24 گھنٹوں میں 8 گولیوں سے زیادہ نہ لیں)
- کھانا پینا معمول کے مطابق رکھیں

زچگی کے عمل کے لیے سانس لینے کا طریقہ

- سانس اندر اور باہر آہستگی اور گہرے طریقے سے نکالیں
- مراقبہ کریں یا تھوڑی دیر سوئیں۔

ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھیں بند کریں اور اپنی سانس پر توجہ مرکوز کریں۔ خیال کریں کہ یہ کتنی متناسب ہے۔ آپ اندر سانس لیں، پھر سانس کو باہر نکالنے سے قبل تھوڑی دیر کے لیے رُکیں۔ لمبائی اور گہرائی میں آپ جو سانس باہر نکال رہے ہیں وہ اس سانس کی طرح ہی ہوجس طرح آپ سانس اندر لیں قبل اس سے کہ آپ کے پھیپھڑے اگلی سانس اندر کھینچیں آپ تھوڑا سا وقفہ کریں۔

اپنے سانس کو متناسب رکھیں۔ اپنی اندر کی سانس کو باہر نکالنے والی سانس سے لمبا نہ کریں۔ اگر کچھ کرنا ہی ہے تو، آپ کی باہر نکالنے والی سانس آپ کی اندر جانے والی سانس سے لمبی ہونی چاہیے۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نیٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

جب آپ کی کچھاوٹ کا عمل بہت شدید ہوگی تو، آپ کے سانس لینے کا عمل کھوکھلا ہوگا۔ یہ کسی قسم کی پریشانی کی بات نہیں ہے جب تک کہ آپکی سانس تیز چلنا شروع کر دے اور پھر خوفزدہ حالت میں لیے جانے والے سانس کی طرح ہو جائے۔

زچگی کے عمل کے دوران سکون

زچگی کے عمل کے دوران، سکون اسی طرح مختلف کردار ادا کرتا ہے جس طرح یہ روزمرہ کی زندگی میں کردار ادا کرتا ہے:

- سکون آپکے پٹھوں کو تھکاوٹ سے بچاتا ہے، خاص طور پر آپکی اندام نہانی کے بڑے پٹھے کو۔
- یہ آپکو بچہ جنم دینے سے متعلقہ دباؤ سے نیپٹے میں مدد دیتا ہے اور اس تجربہ سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیتا ہے۔
- یہ آپ کی طاقت کو محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے، اس طرح آپکو اپنے کچھاوٹ کے عمل یا بچے کو جنم دینے کے عمل کو مضبوط بنانے کے لیے مداخلت کی کم ضرورت پڑنے کا امکان ہوتا ہے۔
- سکون آپکے بچے کو زچگی کے عمل سے نیپٹے میں مدد دیتا ہے۔ اگر آپ پرسکون ہیں تو آپ بچے کے نظام میں دباؤ پر مبنی ہارمونز کو نہیں بھیجیں گے جو کہ بچے کے دل کی دھڑکن کو تیز کرتے ہیں۔
- پرسکون رہنے کا یہ بھی مطلب ہوتا ہے کہ آپ زیادہ گہرائی کے ساتھ سانس لیتی ہیں تاکہ آپکے بچے کو زیادہ آکسیجن ملے۔

زچگی کے عمل کے دوران مدد

زیادہ تر خواتین کے خیال میں اگر زچگی کے عمل کے دوران انکو دیکھ بھال کرنے والے شخص کی مدد حاصل ہو تو وہ اس مسئلے سے بہت بہتر طور پر نیپٹ سکتی ہیں اور اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ آپ بچے کو عمومی حالت میں جنم دیں۔ یہ شخص مڈوائف، والدہ، آپکے شریک حیات یا کوئی دوسری مددگار خاتون ہو سکتی ہیں۔ ڈولا یعنی مددگار خاتون بچے کو جنم دینے کے دوران مددگار خاتون ہوتی ہیں جن کی خدمات حاملہ خاتون زچگی کے عمل سے قبل نجی طور پر حاصل کرتی ہیں۔

پیدائشی پارٹنر یعنی ساتھی

کچھ ایسے طریقے ہیں جن کے ذریعے آپکے برتھ پارٹنر آپکی مدد کر سکتے ہیں جس میں آپکو مختلف حالتوں میں مدد دے سکتے ہیں جیسے راکنگ، نافچے کو گھمانا اور آپ کی مالش کرنا۔ وہ اس بات کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں کہ آپ کافی مقدار میں ٹھنڈا پانی پیئیں اور سٹیکس کھائیں اور جب آپ گرمی محسوس کریں تو وہ آپکو ٹھنڈی فلائین دینے کی پیشکش کر سکتے ہیں۔

متبادل علاج

مالش

اندرونی سکون اور مادوں کو خارج کرنے کے لیے جسم کو مالش ابھارتی ہے جو کہ فطرتی طور پر درد سے آرام دینے والے اور مزاج کو بلند کرنے والے مادے ہوتے ہیں۔ اینڈورفینس آدمی کو اچھا محسوس کروانے کا سبب بنتی ہے، جس طرح آپ ورزش یا اچھی طرح ہنسنے کے بعد اپنے آپ کو اندرونی طور پر مطمئن محسوس کرتے ہیں۔

زچگی کے عمل میں، مالش کا عمل آپکو اس شخص کے قریب لاتا ہے جو آپکی دیکھ بھال کر رہا ہوتا ہے؛ آپ کی مڈوائف یا برتھ پارٹنر یا کسی ایسے شخص کا مس کرنا جو آپکی مدد کرنا چاہتا ہو بہت قوت بخش ہو سکتا ہے جب آپ کچھاوٹ کے عمل سے نیپٹ رہی ہوں اور غالباً تھک چکی ہوں اور خوفزدہ ہوں۔

سینڈویل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہسپتال این ایچ ایس

این ایچ ایس

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

بچے کی پیدائش کے ماہرین مالش کے عمل کی سفارش کرتے ہیں کیونکہ اس کے ذریعے درد کو کم کیا جاتا ہے اور زچگی کے پہلے مرحلے میں ہونے والی بے چینی کو کم کرتا ہے۔ اسکا تعلق زچگی کے مختصر عمل اور بچے کی پیدائش کے بعد ہونے والے ذہنی دباؤ کے خطرے کو بھی کم کرنے سے جوڑا گیا ہے۔

ایروماتھیراپی یعنی خوشبوئیات سے علاج

تیلوں اور خشبوئی مالش کا عمل زچگی کے عمل سے نپٹنے میں کافی فرق پیدا کر سکتا ہے۔ ہمارے ہسپتال میں ہمارے پاس ایسی سروس ہے جو آپ کی مڈوائف کو اس قابل کرے گی کہ وہ آپ کی ایروماتھیراپی کے تیلوں کے ذریعے مدد کرے اسلیے ممکن ہے زچگی کے دوران آپ ایسی کچھ علامات محسوس کریں۔ ہماری مڈوائف سے بات کریں جو مزید معلومات آپ کو دیں گی۔

زچگی کے عمل کے لیے پانی

زچگی کے درمیں مدد دینے کے لیے پانی سب سے بہترین ہے اور زیادہ تر خواتین کے لیے اسکی سفارش کی جاتی ہے۔ اگرچہ کچھ خواتین پانی میں بچے کو جنم دینا پسند کریں گی مگر آپ کو سارا وقت پول یا ہاتھ میں رہنا نہیں پڑتا، صرف ایسی صورت میں رہنا ہوتا ہے اگر اس سے آپ کو مدد ملتی ہو۔ اگر آپ پانی میں بچے کو جنم دینے کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں تو ہمارے معلوماتی کتابچے کے بارے میں پوچھیں، جہاں تمام فوائد اور نقصانات کو بیان کیا گیا ہے۔ آپ یہ معلومات ہماری ویب سائٹ کے ذریعے بھی حاصل کر سکتی ہیں۔

درد میں آرام دینے والے آلات: ٹرانسکیوٹینینس الیکٹریکل نیرو سٹیمولیشن - ٹی ای این ایس

ٹی ای این ایس چھوٹے باکس پر مشتمل ہوتی ہے، جس کے پیچھے ایک کلپ لگا ہوتا ہے جسکے ذریعے آپ اسکو اپنے کپڑوں کے ساتھ لگا سکتے ہیں۔ یہ مشین برقی قوت کی چھوٹی لہروں کو خارج کرتی ہے۔ باکس کے باہر چار عدد تاریں ہوتی ہیں جو کہ چیکدار پیڈوں کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔

آپکے برتھ پارٹنر آپکے لیے آپکی کمر پر ان پیڈوں کو لگا سکتے ہیں۔ آپکی ٹی ای این ایس مشین کے ساتھ جو ہدایات ہوں انکی پیروی کریں۔ دو عدد پیڈز کو آپ کی کمر کی کسی بھی سمت کے ساتھ چولی پٹی سطح پر لگائے جاتے ہیں۔ دوسرے دو نیچے کی طرف لگتے ہیں جو کہ آپ کی نچلی جگہ کے گڑھوں کی سطح پر ہوتے ہیں۔ پیڈز پر سریش لگی ہوتی ہے تاکہ برقی لہروں کو آپ کی جلد سے آسانی کے ساتھ گزار سکے۔

آپکو یونٹ کرائے پر لینا ہوتا ہے مگر مقامی دواساز عام طور پر فیس کے بدلے کرائے پر دیتے ہیں۔

ٹی ای این ایس عام طور پر زچگی کے پہلے مرحلے کے دوران زیادہ مددگار ہوتی ہے، خاص طور پر جب آپ گھر پر ہوں، تاہم کچھ خواتین کے مطابق وہ اس کے ساتھ ساتھ درد سے آرام کے لیے دیگر طریقے بھی استعمال کرنا چاہتی ہیں۔

ٹی ای این ایس مشین



ٹی ای این ایس پیڈز

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

ٹی ای این ایس مشین کے فوائد

- ٹی ای این ایس مشین آپ کے اپنے ہارمونز جو درد میں آرام دیتے ہیں کو بڑھاتی ہے اور اس طرح آپ کو زچگی کے عمل سے نپٹنے میں مدد دیتی ہے۔
- ٹی ای این ایس مشین ڈائلز پر مشتمل ہوتی ہے جن کے ذریعے آپ لہروں کی رفتار اور قوت کو اپنے حساب کے مطابق متعین کر سکتے ہیں۔
- ایک ایس بٹن بھی موجود ہوتا ہے جو کہ اسکے عمل کو تیز کرتا ہے اور آپ کو یہ بٹن اپنے ہاتھ میں رکھنا ہوتا ہے تاکہ جب آپ مشین کی کارکردگی میں، مشکل کچھ اوٹ کے عمل سے نپٹنے کے لیے مدد کی خاطر، اضافہ کرنا چاہتی ہوں تو اس بٹن کو دبائیں۔
- ٹی ای این ایس مشین کو پہننے کے دوران آپ آگے پیچھے حرکت کر سکتی ہیں۔
- اسے گھر، سیرینٹی برتھ سینٹر اور ڈیلیوری سوئیٹ میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ٹی ای این ایس مشین کے خطرات

زچگی کے عمل کے لیے ٹی ای این ایس مشین کو استعمال کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے مگر اگر آپ کو دل کو چلانے والا آلہ یعنی ہارٹ پیس میکر لگا ہوا ہے تو آپ کو یہ طریقہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ٹی ای این ایس مشین کا ایک نقصان یہ ہے کہ کچھ خواتین کو اس سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوتا۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

ہسپتال کس طرح مدد کر سکتا ہے

گیس اور اینٹونوکس

اینٹونوکس کو اکثر ”گیس اور ہوا“ کہا جاتا ہے، یہ ایسی گیس ہوتی ہے جو کہ 50% آکسیجن اور 50% نائٹروس آکسائیڈ پر مشتمل ہوتی ہے۔ کرنایہ ہے کہ آپ ماؤتھ پیس کو اپنے ہونٹوں یا دانتوں کے درمیان لیں اور گہرے اور متوازن سانس لیں۔ یہ عمل دو راستوں والے والو کو کام کے قابل بنائے گا جو اینٹونوکس کو آپ کے لیے سانس اندر کرتے وقت خارج کرتے ہیں اور جب آپ سانس باہر نکالیں تو یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کو باہر خارج کرتے ہیں۔ اس وقت تک گہرے سانس لیتی رہیں جب تک آپ اپنے سر کو تھوڑا سا ہلکا محسوس نہ کریں۔

اینٹونوکس کو گھر میں پیدائشی عمل کے دوران، ڈیلیوری سوئیٹ اور سیرینیٹی برتھ سینٹر میں استعمال کیا جاسکتا ہے اور زچگی کے سارے عمل کے دوران استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اینٹونوکس کے فوائد

- آپ جتنا استعمال کرنا چاہتی ہیں کر سکتی ہیں۔
- یہ درد سے آرام کے دوسرے طریقوں کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔
- آپ سیدھی رہ سکتی ہیں اور آگے پیچھے حرکت کر سکتی ہیں۔

اینٹونوکس کے خطرات

- چھوٹا حصہ بچے کی طرف منتقل ہوتا ہے مگر اس عمل کے کوئی جانے پہچانے اثرات نہیں ہیں۔
- اگر زچگی کا عمل طویل ہوتا ہے تو ممکن ہے اینٹونوکس درد سے کافی آرام مہیا نہ کرے۔
- یہ متلی اور بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔
- آپ میں پانی کی کمی واقع ہو سکتی ہے کیونکہ آپ کامنہ اینٹونوکس کو اندر لینے کی وجہ سے خشک ہو سکتا ہے۔
- زچگی کے عمل کے اختتام کے قریب ممکن ہے یہ درد سے کافی آرام مہیا نہ کرے۔

پیتھی ڈائن اور ڈایامورفین ٹیکے

پیتھی ڈائن ایسی دوا ہے جسے اوپی ایڈ دوا کہتے ہیں (جو افیون یا پوسٹ کے پودے سے حاصل کی جاتی ہے) اس لیے یہ مورفین کی طرح ہوتی ہے۔ یہ دوا اینٹی سپازموٹک بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ آپ کو سکون دینے میں مدد کرتی ہے۔ آپ کی مٹوائف آپ کو دونوں ادویات دے سکتی ہیں اور درد سے آرام کے لیے آپ کو پیتھی ڈائن کا ٹیکہ لگاسکتی ہیں۔ اس میں اکثر ایک اور دوا بھی شامل ہوتی ہے جو دل خراب ہونے کی حالت پر قابو پانے کے لیے ہوتی ہے کیونکہ پیتھی ڈائن اکثر متلی کا سبب بنتی ہے۔ زچگی کے عمل کے دوران پیتھی ڈائن درد سے صرف محدود تک ہی آرام پہنچا سکتی ہے۔

پیتھی ڈائن آپ کی آنول سے آپ کے بچے میں جائے گی اور آپ پر پڑنے والے اثرات کی وجہ سے آپ کے بچے کے دل کی دھڑکن بھی آہستہ ہو جائے گی۔ اس وجہ سے آپ کو لیٹنے کی ضرورت ہوگی اور ٹیکہ لگانے کے بعد آپ کی نگرانی کی ضرورت ہوگی تاکہ ہم ان اثرات کو دیکھ سکیں جو آپ دونوں پر پڑ رہے ہوں۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

جب ان ادویات میں سے کوئی بھی دی جائے تو وقت بہت اہم ہوتا ہے؛ اگر آپ بچے کو جنم دینے کے قریب ہیں تو آپ کے بچے پر زیادہ اثرات پڑیں گے اور ممکن ہے اسے سانس لینے میں مشکل پیش آئے۔ اس وجہ سے ممکن ہے زہرگش دوائی دی جانے جو دوائی کے پڑنے والے اثرات کو ختم کر دے۔

پیتھی ڈائن اور ڈایامورفین ٹیکوں کے فوائد

- اگر زچگی کا عمل مشکل اور طویل ہو تو یہ مدد کرتے ہیں۔
- کچھ اٹھی عمل کے دوران یہ آپ کے پٹھوں کو پرسکون کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
- زچگی کے دوران ممکن ہے یہ آپ کو جلد سونے میں مدد دیں۔

پیتھی ڈائن اور ڈایامورفین ٹیکوں کے خطرات/نقصانات

- یہ آپ پر غنودگی اور نشہ کی کیفیت طاری کرتے ہیں۔
- یہ آپ کو متلی اور یا/دل خراب ہونے کی کیفیت سے دوچار کرتے ہیں۔
- یہ بچے کے دل کی دھڑکن کو آہستہ کر سکتے ہیں، اگر آپ یا بچے کے کوئی اور مسائل ہوں تو یہ چیز تشویش پیدا کر سکتی ہے۔
- جب بچہ پیدا ہو تو ممکن ہے اس کے سانس کو متاثر کریں۔
- 1 ہفتے تک ممکن ہے یہ بچے کے غذا لینے کی قابلیت کو متاثر کریں۔

آپی ڈیورل

آپی ڈیورل ایک ٹیکہ ہے جو آپ کی کمر میں لگایا جاتا ہے جس کے لیے خمدار اور خالی سوئی استعمال کرتے ہوئے۔ سوئی آپ کی کمر کی ریڑھ کی ہڈی اور اور وہ جگہ جو آپ کی ریڑھ کی ہڈی کے ارد گرد ہوتی ہے اس میں لگائی جاتی ہے۔ سوئی کے ذریعے ایک عمدہ ٹیوب ڈالی جاتی ہے اور پھر سوئی کو کھینچ لیا جاتا ہے۔



یہ ٹیوب آپ کی کمر اور کندھے کے اوپر لگائی جاتی ہے اور ٹیوب کے اندر جگہ کو سن یا بے ہوش کرنے والی دوائی ڈالی جاتی ہے۔ آپ کو ہاتھ میں پکڑنے والا لہ دیا جائے گا جو کہ آپ کو درد سے مطلوبہ آرام مہیا کرے گا۔ آپی ڈیورل آپ کے پیٹ کے نچلے حصے (پیٹ کو) کو سن کر دے گا اور آپ کی ٹانگیں اور پاؤں بھی سن ہو جائیں گے اس لیے آپ کو بیڈ پر رہنے کی ضرورت ہوگی۔

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نیٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

بعض اوقات ٹیوب چھوٹے پمپ کے ساتھ منسلک ہوتی ہے جو آپ کو ملنے والی مقامی سُن کرنے والی دوائی کی مقدار کو قابو میں رکھنے دیتی ہے یا پمپ کچھ منٹوں کے بعد سُن کرنے والی دوائی کی تھوڑی سے مقدار خارج کر سکتا ہے۔

آپ کے مٹانہ کو پیشاب سے خالی کرنے کے لیے اس میں ایک سلانی ڈالی جائے گی اور آپ کے بازو میں ایک ڈرپ لگائی جائے گی تاکہ آپ کو کوئی سیال دیا جائے تاکہ آپ کے خون کے دباؤ کو کم ہونے سے روکا جاسکے۔ آپ اور آپ کے بچے کے دل کی دھڑکن کو مسلسل طور پر زیر مشاہدہ رکھا جائے گا۔

10-15 منٹوں کے اندر دردمیں آرام دینے سے متعلقہ ایپی ڈیورل کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے اور اس وقت تک رہیں گے جب تک آپ کو اسکی ضرورت ہے کیونکہ ان کو زیادہ دیر کے لیے طویل کیا جاسکتا ہے۔ ایپی ڈیورل صرف ڈیلیوری سوئیٹ میں استعمال کی جاسکتی ہے اور جب زچگی کے دوران آپ کی حالت مستحکم ہو۔

ایپی ڈیورل کے فوائد

- ایپی ڈیورل فائدہ مند ہوتی ہے اگر آپ کی زچگی کا عمل طویل اور پیچیدہ ہو، آپ زچگی کے عمل کی شروعات کرنے والی ہوں اور آپ کے بچے کی حالت ایسی ہو جس میں اس کا سرنیچے کی طرف نہ ہو۔
- یہ عام طور پر بڑے پیمانے کے درد سے آرام دیتی ہے اور آپ کو کچھ اوٹوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔
- آپ کی مٹوائے جب ایک دفعہ دیکھ لیں تو پھر وہ اس عمل کو آپ کے لیے نیٹا سکتی ہیں۔
- درد سے آرام کے لیے آپ کو باقاعدگی سے خوراکیں دی جاتی ہیں۔
- اگر زچگی کا عمل طویل ہو تو یہ آپ کو اس دوران آرام کرنے میں مدد دے گی۔
- پیدائش کے وقت بچے کے خون میں تیزابیت کم ہوتی ہے جس کا مطلب ہے کہ بچے کے اندر پریشانی کے کم ہونے کا امکان ہے۔
- اگر مسئلہ منوع ہو تو بڑا آپریشن آپ کے سلائے بغیر کیا جاسکتا ہے۔

ایپی ڈیورل کے خطرات

- 100 ایپی ڈیورل میں سے 5 مؤثر طور پر کام نہیں کرتی۔
- اس کا خطرہ ہوتا ہے کہ زچگی کا عمل طویل ہو سکتا ہے اور ممکن ہے آپ کو ہارمون ڈرپ (آکسیٹوسین) کی ضرورت ہو تاکہ آپ کی کچھ اوٹوں کے سدباب کرنے والے اسباب کو مضبوط کیا جائے۔
- 50 خواتین میں سے 1 کو ڈیورل ٹیپ نامی پروسیجر سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب ریڑھ کی ہڈی کا سیال خارج ہو جس کی وجہ سے سردرد، جی متلانا (دل خراب ہونا) اور درد ہوا۔ اگر ایسا ہو تو پھر آپ کو احتیاط کے ساتھ بے ہوشی کی دوائی لگانے والے ماہر کے ذریعے دیکھا جائے گا۔
- ممکن ہے آپ خارش محسوس کریں اور آپ کو بخار ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے ممکن ہے آپ کا بچہ پریشان ہو۔
- ممکن ہے آپ کو بچے کو جنم دینے میں مدد کی ضرورت ہو کیونکہ ممکن ہے آپ کو پتہ نہ چلے کہ بچے کو کس طرح باہر دھکیلنا ہے۔ یہ 100 خواتین میں سے 14 ایسی خواتین کے ساتھ ہو سکتا ہے جنہیں ایپی ڈیورل دی گئی ہو۔
- تقریباً 13,000 میں سے کسی 1 خاتون کی رگ کو ایپی ڈیورل کے بعد طویل عرصے کے لیے نقصان پہنچ سکتا ہے تاہم 2,500 خواتین میں سے 1 خاتون بغیر ایپی ڈیورل کے بچے کی پیدائش کے بعد اس چیز کا سامنا کریں گی۔

سینڈویل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہسپتال این ایچ ایس

این ایچ ایس

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جائے

اگر آپ کو پہلا بچہ ہو رہا ہے تو ممکن ہے آپ پیرنٹ ایجوکیشن یا ایکٹو برتھ سیشن میں شامل ہوسکیں جہاں مڈوائفز آپ کو پیدائش کے عمل کے دوران جو کچھ ہوتا ہے اور آپ جس طرح اس سے نپٹ سکتی ہیں کے بارے میں معلومات دیں گی۔ ان سیشنز کو اپنی مڈوائف کے ساتھ بات چیت کرنے کے ذریعے بُک کیا جاتا ہے۔ براہ مہربانی آگاہ رہیں کہ جگہیں بہت محدود ہوتی ہیں۔

یہ با درکھنا ضروری ہے کہ زچگی کا عمل اور پیدائش کا عمل ہمیشہ ایک چیز نہیں ہوتی۔ اگر آپ کے کسی قسم کے مزید سوالات زچگی اور بچے کو جنم دینے سے متعلق ہوں یا آپ کو کسی قسم کے خدشات ہوں تو براہ مہربانی اپنی کمیونٹی مڈوائف سے بات کریں یا اینٹی نیٹل کلینک سے رابطہ کریں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی حمل اور بچے کی پیدائش سے متعلق مزید معلومات حاصل کرسکتی ہیں۔

رابطہ تفصیلات

0121 507 4388

اینٹی نیٹل کلینک

0121 507 5449

ٹیلیوری سوئیٹ / زچگی کا وارڈ

0121 507 5655

سیرینیٹی برتھ سینٹر

0121 507 4181

ٹرائی ایچ

مفیڈویب سائٹس

سینڈویل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہوسپیٹلز یعنی ہسپتال

www.swbh.nhs.uk/services/m-s/maternity

ایم آئی ڈی آئی آر ایس انفارمیشن فار وومن

www.choicesforbirth.org

نیشنل چائلڈ برتھ ٹرسٹ (این سی ٹ)

www.nct.org.uk

سینڈھیل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہسپتال این ایچ ایس

این ایچ ایس

زچگی کا عمل: کیا ہوتا ہے اور اس عمل سے کس طرح نیٹا جاسکتا ہے؟

خواتین اور خاندانوں کے لیے معلومات اور مشورہ

زچگی

اس کتابچے میں استعمال کردہ معلومات کے ذرائع

- رائل کالج آف اوبسٹریٹریشن اینڈ گائناکالوجسٹس (آرسی او جی): کانسیٹ ایڈوائس 11، ' آپریٹو ویجینل ڈیلیوری' جولائی 2010
- رائل کالج آف مڈوائوز (آرسی ایم) ایویڈنس بیسڈ گائیڈ لائنز، مئی 2008: ' لیٹنٹ فیز' ' فارماکالوجیکل پین ریلیف'، ' پوزیشنز فار لیبر اینڈ برتھ'، ' سیکنڈ سٹیج آف لیبر'، ' تھرڈ سٹیج آف لیبر'، ' امیڈیٹ کیئر آف دی نیو بورن'
- نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کلینیکل ایکسیلنس (این آئی سی ای) سی جی 190، ' انٹرا پارٹم کیئر' چینج ٹو دسمبر 2014

ہمارے ہسپتالوں اور خدمات سے متعلق مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹس www.swbh.nhs.uk دیکھیں، ہمارا [Twitter@SWBHnhs](https://twitter.com/SWBHnhs) پر ساتھ دیں اور ہمیں فیس بک www.facebook.com/SWBHnhs پر جا کر پسند کریں۔ اگر آپ کسی قسم کی ترمیم یا بہتری کے اقدامات اس معلوماتی کتابچے کے ضمن میں تجویز کرنا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی کمیونیکیشنز ڈیپارٹمنٹ سے فون نمبر 0121 507 5303 پر رابطہ کریں یا swb-tr.swbh-gm-patient-information@nhs.net پر ای میل بھیجیں۔

اگر آپ کسی قسم کی ترمیم یا بہتری کے اقدامات اس معلوماتی کتابچے کے ضمن میں تجویز کرنا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی کمیونیکیشنز ڈیپارٹمنٹ سے فون نمبر 0121 507 5303 پر رابطہ کریں یا swb-tr.swbh-gm-patient-information@nhs.net پر ای میل بھیجیں۔

صحت اور دیکھ بھال سے متعلقہ
معلومات جس پر آپ بھروسہ کر سکتے
ہیں
معلومات کامعیار ✓ تصدیق شدہ رکن

یونیورسٹی آف برمنگھم کا ٹیچنگ ٹرسٹ

ان کارپوریٹنگ سٹی، سینڈھیل اینڈ راولی ریجز ہسپتالز

© سینڈھیل اینڈ ویسٹ برمنگھم ہسپتالز این ایچ ایس ٹرسٹ

ایم ایل 5121

تاریخ اجرا: اکتوبر 2015

تاریخ نظر ثانی: اکتوبر 2018